تاریخ ادب اردو کا ایک تنقیدی مطالعہ

محمد رمیض مصباحی
ریسرچ اسکالر (کروڑی مل کالج، دہلی یونیورسٹی)
پروفیسر ڈاکٹر محمد یحیٰ صبا
(کروڑی مل کالج، دہلی یونیورسٹی)

ملخص

پیش نظر مضمون بعنوان "تاریخ ادب اردو کا ایک تنقیدی مطالعہ" ہے۔ جو رسالہ تاریخ ادب اردو کے بارے میں ہے۔ یہ سہ ماہی تاریخ ادبِ اردو یو-جی-سی کیئر لیسٹ ٹیڈ دہلی ۰۷ (کڑوری مل کالج) ایک بین الاقوامی پیر ریویو، ریفریڈ جرنل ہے، جو سال ۲۰۱۹ (اپریل تا جون) میں اپنی پہلی طبع کے ابتداء سے ہی ادبی و ثقافتی حلقوں میں اسے بے پناہ مقبولیت ملی ہے۔ آفاقی پیمانے پر ادبی نقد و نظر، علمی تحقیق اور جدید رجحانات و افکار پر مشتمل معیاری اور مستند حوالہ جاتی مقالات کو اردو زبان و ادب کے حوالے سے علمی و ادبی تحریروں کی اشاعت "تاریخِ ادبِ اردو" کی اولین ترجیح ہے، خاص طور پر اردو ادب کے ریسرچ اسکالرز اور عام طور پر ادب اور دوسرے علوم سے دلچسپی رکھنے والے قارئین انگریزی، ہندی، سائنس اور شوسل سائنس میں تحقیق و معلومات کی فراہمی میں مؤثر کردار ادا کیا ہے۔

کلیدی الفاظ: تاریخِ ادبِ اردو، تحقیق، تنقید، ادبی رسائل، سہ ماہی مجلہ، یو جی سی کیئر لسٹ، بین العلومی، مطالعات، اداراتی پالیسی، جدید رجحانات، کلاسیکی ادب، فکشن، معاصر، اردو اسکالرز

تاریخ ادبِ اردو ایک ادبی اور تحقیقی جرنل ہے، اس میں مختلف علوم و فنون پر مبنی تحریریں شامل کی جاتی ہیں، جو تحقیق پر مبنی، معلومات سے بھرپور اور فکری گہرائی کی حامل ہوتی ہیں، اس میں شامل تمام موضوعات تحقیقی عمق،

معلوماتی وسعت اور فکری بالیدگی کے متحمل ہیں، جو قارئین کو اردو دنیا میں وقوع پذیر تغیرات اور ابھرتے ہوئے نئے رجحانات سے روشناس کرانے کے ساتھ ساتھ قدیم اور کلاسیکی ادب کی روایت و معنویت سے بھی باخبر رکھنے میں مؤثر کردار ادا کرتے ہیں۔ اردو ادب میں نو وارد تحقیق، تلاش و جستجو اور حالیہ طریقہ کار کو فروغ دینا بھی اس جرنل کا مقصد ہے۔ اس جرنل میں تحقیقی و تجزیاتی مضامین، تراجم اور کتابوں پر تبصرے بھی شایع کیے جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ آرٹ، بشریات، ثقافتی علوم، فلم و میڈیا، اسٹڈیز، تاریخ، زبان، ادب، فلسفہ اور مذہبی علوم جیسے بین العلومی موضوعات پر مبنی مضامین کو بھی اس میں جگہ دی جاتی ہے۔

تاریخ ادبِ اردو اُردو زبان کا ایک معیاری اور ادبی جرنل ہے۔ جس کے تحت فن و ادب کی گوناگوں اصناف، جیسے شاعری، افسانہ نگاری، مضمون نویسی، تحقیق، تنقید اور تبصرہ وغیرہ کو شائع کیا جاتا ہے۔

رسالہ "تاریخِ ادبِ اردو" کی امتیازی خصوصیت اس میں شامل تحقیقی اور تنقیدی مضامین کا اعلیٰ معیار ہے، جو اس کے بانی مدیر پروفیسر ڈاکٹر محمد یحیی معلم کڑوری مل کالج کی انتھک محنت، گہری توجہ اور خلوصِ عمل کا نتیجہ ہے۔ دنیا کے گوشے گوشے سے موصول ہونے والے تحقیقی و تنقیدی مضامین میں سے انتخاب کے وقت صرف معیار کو ترجیح دی جاتی ہے۔ جبکہ نگارشات کا غیر مطبوعہ ہونا اس لیے ضروری ہے تاکہ ایک ہی تحریر کی دوبارہ اشاعت سے بچا جاسکے۔ قلمکار کا تعلق خواہ کسی بھی جگہ سے ہو، قلمکار معروف ہو یا نووارد، اِس سے بالاتر ہو کر مضامین کی اشاعت کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ تاریخ ادبِ اردو ان جرنلز میں شامل ہے، جو عالمی ادب کو اعلیٰ معیار کے ساتھ اردو زبان میں پیش کرتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ سنجیدہ اور محنتی اسکالرز کو اپنے خیالات اور افکار کے اظہار کے لیے وسیع پیمانے پر پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ اس لیے سنجیدہ اسکالرز اور نئے قلمکاروں سے التماس ہے کہ غیر مطبوعہ نگارشات ارسال فرما کر "تاریخ ادبِ اردو" کو مزید معیاری بنائیں۔

میگزین تاریخِ ادبِ اردو کی سرپرستی پروفیسر ڈاکٹر ارتضیٰ کریم کے سپرد ہے، جب کہ اس کے مدیرِ رسالہ کے فرائض پروفیسر ڈاکٹر محمد یحییٰ صبا انجام دے رہے ہیں۔ کسی بھی جریدے کی کامیاب اشاعت اور اس کے علمی و ادبی مقام کے استحکام میں مدیرِ اعلیٰ اور ادارتی عملے کا کردار نہایت اہم ہوتا ہے۔ انہی کی شب و روز محنت، پیشہ ورانہ لگن اور سنجیدہ کاوشوں کے باعث جریدے کا معیار اور وقار برقرار رہتا ہے۔ تاریخ ادب اردو کے سرپرست پروفیسر ارتضیٰ کریم اردو ادب کے مشہور تحقیق و تنقید اور ماہر معلم شعبہ ءاردو، دہلی یونیورسٹی ہیں۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم اردو دنیا کے بہت معزز اور ممتاز نام ہے انھوں نے لمبے عرصے تک ادب کے فیلڈ میں ناقابل فراموش کارہائے نمایاں انجام دیے ہیں۔ انھوں نے اپنے ڈپارٹمنٹ کے علاوہ اور ڈین فیکلٹی آف آرٹس کے فرائض کا بھی بحسن و خوبی انجام دیے ہیں اور قومی کونسل برائے فروغ اردو کے ڈائریکٹر کے عہدے پر فائز رہے ہیں۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم کی معتبر تصانیف "اردو فیکشن کی تنقید"، "مابعد جدیدیت اور پریم چند"، "موضوعات"، "مطالعات"، "آغا حشر عہد اور ادب"، "انتظار حسین ایک دبستان"، "قرت العین حیدر ایک مطالعہ"، "اُردو ادب احتجاج اور مزاحمت کے رویے"، "جدید تنقید کا منظر نامہ"، "اردو افسانے میں بیانیہ کا احیا" اور "اردو میں پاپولر لٹریچر" وغیرہ قابل ستائش ہیں۔ رسالہ "تاریخ ادب اردو" کو سرخرو بنانے میں پروفیسر ارتضیٰ کریم کا کلیدی کردار رہا ہے بالخصوص میگزین کو یو جی سی کیئر لیسٹ ٹیڈ میں ملحق کرنے کے لیے انھوں نے بڑی محنت کی۔

جیسا کہ اس میگزین کے مدیر پروفیسر ڈاکٹر محمد یحیی صبا لکھتے ہیں:

"پروفیسر ارتضیٰ کریم کی رہنمائی میں ہمارا رسالہ صف اول میں شمار ہونے لگا ہے۔ ان کی اردو زبان و ادب سے والہانہ محبت کی وجہ سے رسالے کی زبان میں نکھار آ رہا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ہمارے قارئین پروفیسر ارتضیٰ کریم کی رہنمائی میں نکلنے والے اس رسالے سے مستفید ہوں گے اور اپنے ادبی ذوق کی تکمیل کریں گے"۔

(تاریخ ادب اردو، جلد-۳، شمارہ ۴ (اکتوبر تا دسمبر)، ص:۵)

ادبی رسالے کی کامیابی کا انحصار جس طرح سرپرست کی بصیرت، جاں فشانی اور مخلصانہ کاوشوں پر ہوتا ہے وہیں مدیر اعلیٰ کی انتھک محنت اور بالغ نظری بھی جریدے کو قدر و منزلت عطا کرنے میں سود مند ثابت ہوتی ہے۔ میگزین تاریخ ادب اردو کے مدیر پروفیسر ڈاکٹر محمد یحییٰ صبا کا شمار اردو زبان و ادب کی ماہر معلم، تحقیق اور تنقید کے وسیع و عمیق میدان کا ایک ایسے علمی درخشاں و ادبی مینار کی حیثیت رکھتے ہیں، جس کی فکر، بصیرت اور علمی کاوشیں نہ صرف اہلِ ادب میں قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں بلکہ اردو تحقیق و تنقید کی روایت کو مضبوطی اور وقار بھی عطا کرتی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد یحییٰ صبا کی پیدائش ۴ فروری ۱۹۷۰ کو مہدیوا گائوں، ضلع ارریا، ریاست بہار میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم انھوں نے علاقے کے اسکول اور کالج میں حاصل کی، اعلیٰ تعلیم کے لیے دہلی کی طرف رواں دواں ہوئے ، ذاکر حسین کالج سے اردو زبان و ادب میں ماسٹرز آف آرٹس (M.A.Urdu) اور ماسٹرز آف فلاسفی، پھر شعبہء اردو دہلی یونیورسٹی سے ہی فلسفہ ڈاکٹریٹ سرپرست اعلی پروفیسر ارتضیٰ کریم کی نگرانی میں مکمل کی۔ اب پروفیسر ڈاکٹر محمد یحییٰ صبا دہلی یونیورسٹی کے کڑوری مل کالج کے شعبہء اردو میں بحثیت مدرس تدریس کا کام انجام دے رہے ہیں ۔ ان کی اب تک چھ کتابیں " شاعر کی ناول نگاری"، "ادبی مقالات"، "ادبی شخصیات"، "ادبی تجزیات"،" ادبی مناظرات" اور " جمیل جالبی: محقق و مؤرخ" شائع ہو چکی ہیں۔ ان سب تصانیف کے علاوہ نو ادبی و تحقیقی مضامین رسالہ تاریخ ادب اردو میں متعدد اشاعت ہو رہی ہے۔ علاوہ ازیں ان عنوانات کو بھی اپنی تحریر کے لیے انتخاب

کرتے ہیں جن پر بہت کم لکھا گیا ہے۔ماہر ادیب حقانی القاسمی اپنی تصنیف "رینو کے شہر میں" پروفیسر ڈاکٹر یحیی صبا کے بارے میں تحریر کرتے ہیں:

"یحیی صبا کا ذہن کئی جہتوں میں متحرک ہے۔کلاسکی ادبیات کی تفہیم کے ساتھ جدید ادب کی تعبیر بھی ان کے تنقیدی عمل میں شامل ہے۔ جدید و قدیم ادب سے آگہی نے ان کی تنقیدی نظر کو منور کیا ہے۔ اردو زبان و ادب کے مجموعی صورت حال کا انہیں گیان ہے اور وہ ادب کو عمرانیاتی اور سماجیاتی تناظر میں سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ادب کی تاریخی سروکار کو بھی پیش نظر رکھتے ہیں۔ یحیٰی صبا کی تحریر میں ابہام یا اہمال نہیں ہے، بلکہ فطری سادگی اور سلاست ہے۔ اُن کے ذہن میں جو جذبات خیالات موجزن ہوتے ہیں اُنہیں بغیر کسی تصنع اور تکلف کے پیش کر دیتے ہیں۔ وضاحت اور سادگی کے اعتبار سے اُن کی تحریریں آج کے اُن ارسطوئوں سے الگ ہیں جو لسانی اور فطری کنفیوزن یا کنفیوزن کے شکار ہیں اور جن کے لئے خود اپنی تحریر کی تفہیم بھی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ یحیٰی صحبہ میں جذب و انجذاب کی قوت ہے اُن کی ہر تحریر پر اُن کی اپنی زبان کا اثر نظر آتا ہے کسی اور تحریر کا گمان نہیں گزرتا۔ جبکہ آج کے دور کی بیشتر تنقیدِ ارسطو، افلاتون، ایلیٹ کی تحریر کردہ نظر آتی ہیں، یحیی صبا نے اپنی تحریروں کے ذریعے یہ ثابت کیا ہے کہ مانگے کے اجالے سے اپنی سوچ اور اپنی زبان زیادہ بہتر ہوتی ہیں۔ ویسے صبا کی زبان مروق اور مصفی ہوتی ہے۔"

(رینو کے شہر میں از حقانی القاسمی، ص۔ ۲۲۵ سنہ اشاعت ۲۰۰۷، ادارہ دعوت القرآن، مقام و پوسٹ، ڈوبا، ضلع ارریا(بہار))

کسی بھی رسالے کی اشاعت اور اسے منظرِ عام پر لانے کے عمل میں بے شمار افراد کی مشترکہ محنت اور تعاون شامل ہوتے ہیں۔ اسی طرح رسالے کے معیار کو بلند کرنے میں نائب مدیر محمد رمیض رضا مصباحی جو نہایت محنت، توجہ اور لگن کے ساتھ تحریروں کو لفظ بہ لفظ پڑھ کر اس کے معیار کو بلند کرنے میں مؤثر کردار ادا کرتے ہیں اور وہ اس کی موزوں ترتیب اور مجموعی پیشکش کو عمدہ اور تعمیری بنانے میں ہمہ وقت کوشاں رہتے ہیں۔ سرپرست پروفیسر ڈاکٹر

ارتضیٰ کریم، مدیر اعلیٰ پروفیسر ڈاکٹر محمد یحییٰ صبا اور نائب مدیر محمد رمیض رضا مصباحی کے علاوہ بے شمار اراکین میگزین کی امداد رہی جن میں چند کا نام درج ذیل ہیں:

"ڈاکٹر محمد محسن" مدرس، کڑوری مل کالج، دہلی یونیورسٹی، "ڈاکٹر مجیب احمد" اسوسیٹ پروفیسر، کڑوری مل کالج، دہلی یونیورسٹی، "ڈاکٹر ندیم احمد" اسیسٹینٹ پروفیسر، کڑوری مل کالج، دہلی یونیورسٹی، "پروفیسر ڈاکٹر محمد کاظم" شعبہ ء اردو، آرٹس فیکلٹی، دہلی یونیورسٹی۔ "پروفیسر ڈاکٹر محمد امتیاز" شعبہ ء اردو، آرٹس فیکلٹی، دہلی یونیورسٹی "پروفیسر ڈاکٹر راکیش کمار پانڈے" شعبہ ءطبیعیات، کڑوری مل کالج، دہلی یونیورسٹی، "پروفیسر ڈاکٹر ندیم کوثر" شعبہ ء اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ یونیورسٹی، دہلی، "پروفیسر ڈاکٹر کوثر مظہری" شعبہ ء اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ یونیورسٹی، دہلی، "پروفیسر ڈاکٹر پرمود کمار بھارتی" شعبہ ء سنسکرت، پورنیہ یونیورسٹی، بہار، "پروفیسر ڈاکٹر محمد شاہد رزمی" صدر شعبہ ء اردو، مونگیر یونیورسٹی، بہار، " ماسٹر رفیع "مظفر پور، ریاست بہار، " پروفیسر ڈاکٹر بلرام شکلا "شعبہ ء سنسکرت، " مولانا محمد شاہد عادل قاسمی"، پرنسپل مدرسہ یتیم خانہ، بہار ہیں، یہ تمام افراد میگزین کی ترقی کے لیے معاون رہے ہیں۔

سہ ماہی رسالہ تاریخِ ادبِ اردو اپنی علمی اہمیت، تحقیقی معیار اور منفرد خصوصیات کے سبب ایک اہم، مرتبت اور وسیع مجلہ ہے، اور انہی خوبیوں کے باعث اسے یو جی سی کیئر لسٹ میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ تاریخ ادب اردو نہ صرف عام ناظرین کے لیے نافع ہے بلکہ زیرِ تعلیم افراد اور اہلِ ادب کے لیے بھی ایک نمایاں اور قیمتی علمی سرمایہ کی حیثیت رکھتا ہے، جس سے خاص طور پر طالب علم بھرپور استفادہ کر سکتے ہیں۔ امید ہے کہ اس رسالے کے ذریعے مستقبل میں بھی اہم ادبی شخصیات اور علمی موضوعات سے متعلق مستند اور بنیادی معلومات حاصل کرنے کے مواقع فراہم ہوتے رہیں گے۔

ماخذ۔

۔1 تاریخِ ادب اردو، جلد۔۳، شمارہ۔۴(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۲۱)

۔2 رینو کے شہر میں از حقانی القاسمی، ص-۲۲۵، سنہ اشاعت ۲۰۰۷، اداری دعوت القرآن، مقام وپوسٹ، ڈوبا، ضلع ارریا

۔3 تاریخ ادب اردو، جلد۔۳، شمارہ۳،(جولائی تا ستمبر ۲۰۲۱)

***